

<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>	<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>	<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>
<p>نوربان سے بچو کہ زارین جالی پوین لک گیا اٹھ کر کہ ہر تیرے آئی پوین</p>	<p>میں خالق کے سوا کوئی ہمارا مان ہے اجل بھوکے مارا جانے مارا مان</p>	<p>اس نیت کو پھر کی نیت جانو اور اسے بدرقہ کو فروخت جانو</p>
<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>	<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>	<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>
<p>بائے رہا ہے کہ سو گیا نیت ماننے کی نہیں اسکو بھی کبھی نیت</p>	<p>میں زارین ہر تقدیر نہیں سے کیا نہ تو ہوا زمین نہی نہ وہاں سا مانا</p>	<p>زوج سے اپنے جازو پہ جو کہا ہوئی سخت افلاس و مصیبت بن کر فنا ہوئی</p>
<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>	<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>	<p>راوی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراتِ نبویہ میں سے ایک حجرت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ حجرت ہے جس میں اللہ نے اپنے پیغمبر کو بھیجا ہے۔"</p>
<p>وہ لگا کہتے کہ کافر میں زمانہ ہو یہ یہ نماز میں سب اس شخص کو تیار ہو یہ</p>	<p>مان پھر بھی کسی آغوش میں ستون ہو روئی گرائی سکینہ اسے روسے نہ دیا</p>	<p>بھی نہایا کہ نبی اور علی سے واقع اس سے واقع تھا کوئی وہ کسی کو دیا</p>

<p>۱۱ سید کو ذرا زانت چوبیسا کمال علم کو پڑھو کوئی یاد تھا انڈیا سوال سب بوق را کو سے ہوئے جسم کراں سب کو کس کو ادا ہے از زود و بدل</p>	<p>۱۲ سید کو کچھ گوارا کہان لالی حال از زمین کو ادا ہے کمان اپنی سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>	<p>۱۳ سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>
<p>۱۴ قادر کشادہ گرفتار بریشانی ہوں بیٹیوں کی لہڑا لہڑی سیرانی ہوں</p>	<p>۱۵ کاپٹی صنعت سے وہ موڑ خورشید چوری وہ غریب وطن جہت تھی نا امید چوری</p>	<p>۱۶ اس کشتی کی تمنا تو زہرہ جا ہے سب سے کیا جو ہے بجز ایشیا سے دلوائے مجھے</p>
<p>۱۷ علم کو پڑھو تو علم کو پڑھو رائی میں ہو گی اور ہو گی اور بیسیان فاتح سے بیان آئی ہیں سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>	<p>۱۸ دان سے گئے پوری پوری بیجا ہو سنا قابل با اس فیض اس کے سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>	<p>۱۹ علم کو پڑھو تو علم کو پڑھو رائی میں ہو گی اور ہو گی اور بیسیان فاتح سے بیان آئی ہیں سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>
<p>۲۰ ہلکا گرفتار دشمن اور حری کام ہلکا تو روقہ خدیجہ میں نہاں کھائی گاتو</p>	<p>۲۱ متوقف و عینہ وہاں فی الحال ہوں اور ہر ایک کو مستفسر حال ہوں</p>	<p>۲۲ سرایت کوئی باقی نہیں دکھائی ہوں بیسیان ساتھ میں اظلاس کھولی ہوں</p>
<p>۲۳ علم کو پڑھو تو علم کو پڑھو رائی میں ہو گی اور ہو گی اور بیسیان فاتح سے بیان آئی ہیں سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>	<p>۲۴ علم کو پڑھو تو علم کو پڑھو رائی میں ہو گی اور ہو گی اور بیسیان فاتح سے بیان آئی ہیں سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>	<p>۲۵ علم کو پڑھو تو علم کو پڑھو رائی میں ہو گی اور ہو گی اور بیسیان فاتح سے بیان آئی ہیں سب کو کس کو ادا ہے کمان اپنی</p>
<p>۲۶ کھیلے ملتفت اس سمت نہ رہا ہوا اور رون یا تو نہیں مستغول وہ اکیار ہوا</p>	<p>۲۷ سامی اسکے اگر کوئی بویب آتا ہے بے دیکھا ہر عویون پس کھاتا ہے</p>	<p>۲۸ کھوک سے جان ہوں پر مر آتی ہوں کھوک سے جان ہوں پر مر آتی ہوں</p>

<p>۱۰۰ ہاتھ مکتوب جو تجاوت آرام مانا کھا جب کجا کجا اس طرح کی ہوتی تیا ہی مانی مقررہ کجا صحت زہر زہر زہر زہر زہر زہر زہر</p>	<p>۱۰۱ اوردہ جلدی سدا ہوں نفع ہر کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۰۲ اہمیت میں کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۰۳ در اسلام سہی رو پر پشیمانان ہون دفع کو دنیا بلا میں بھی جہشیر انسان ہون</p>	<p>۱۰۴ اس صحت کے رہراہ زمان جا جلدی بیٹیان آکی ہان میں انھیں لی آ جلدی</p>	<p>۱۰۵ شکر حسب میں خود الفردہ ایک ماہے اوردہ گواہ آہ سیادت پر طلب کرتا ہی</p>
<p>۱۰۶ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۰۷ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۰۸ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۰۹ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۰ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۱ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۱۲ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۳ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۴ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۱۵ پانوں کو نیچے سے ہراک کرین ملتی ہو صورت کرہ خدا زمین حسبتی ہے</p>	<p>۱۱۶ کرل تھی میں کز روک کے وہ یک دم اٹھا جان دل سے اسے منظور تھا آرام اٹھا</p>	<p>۱۱۷ حیدر کی اسے حالت پر ترس آیا ہو ہر آقا تو ترس پوس یہ کجا ایسا ہے</p>

۳۳۸
 جبکہ کہیں سے کہیں
 کی طرف سے ہی کہیں سے
 علم کا کھانا ہے اور اس کے
 ذوق کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۳۹
 کوئی شے اس قدر نہیں ہے
 کہ جس سے کہیں سے کہیں
 کئی کئی سالوں کا
 نتیجہ نکلیں اور اس کے
 ذوق کو مسخ کرنے کے لئے

۳۴۰
 وہ ہے جو کہیں سے کہیں
 منان پر سیدہ دریا کی
 جا کر آئے ہیں اس کے
 ذوق کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۴۱
 ہر طرف سے ہی کہیں سے
 دشمن اور دوست جو کبھی
 سکودہ تباہی کی

۳۴۲
 مخلوق کا تو درہ بوقت
 کرنا تھا تو بھی تو اس
 کے گواہ کے طلب کرتا تھا

۳۴۳
 اسے اس سیدہ کو چاہے
 کسی راحت کا ہر طور سے
 سامان کیا

۳۴۴
 دنیا میں جس کی نسبت
 کبھی اسلام
 نہیں ہے اور اس کے
 ذوق کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۴۵
 ان میں سے کسی نے بھی
 نہیں ہے اور اس کے
 ذوق کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۴۶
 دنیا میں جس کی نسبت
 کبھی اسلام
 نہیں ہے اور اس کے
 ذوق کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۴۷
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نعمت انہیں نہ ہو جہان
 ہوا

۳۴۸
 اور اسے اولاد کو حیرت
 کی جو آرام دیا
 حق سے خود سے بھی ہی
 سکوا اور اسلام بنا

۳۴۹
 ہوں لی مافر نہ اس کی
 وہ مخوری ہیں
 اور دل و جان پر
 شہزادہ پستاری ہیں

۳۵۰
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نور ان کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۵۱
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نور ان کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۵۲
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نور ان کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۵۳
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نور ان کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۵۴
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نور ان کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

۳۵۵
 ان میں سے ہی کہیں سے
 نور ان کو مسخ کرنے کے لئے
 ایک طرف سے صرفت و توحید

<p>۳۳۳ بلاوردہ مسلمان بی بیگانہ زنا فرستے بھی یہ مری سیدے نیا طرار منہ نہ دیتی ہو اگر تاج کوئی موندار جلاوردہ جکا بوین تاج کوئی موندار</p>	<p>۳۳۴ نغمہ تیرے ہونے کے تو تو میری بی بی بی بی تیرے کام کی ہو میری جیسا تو میں نے تیرا دین بجا اور دین بچے میں جو ہے وہ تو تیرا مسلمان کیوں ہو تیرے ہونے کیوں تیرا</p>	<p>۳۳۵ نغمہ تیرے ہونے کے تو تو میری بی بی بی بی تیرے کام کی ہو میری جیسا تو میں نے تیرا دین بجا اور دین بچے میں جو ہے وہ تو تیرا مسلمان کیوں ہو تیرے ہونے کیوں تیرا</p>
<p>۳۳۶ علویہ خطاب نغمے بخشانے دے پہ خان اُسے گھر میں مجھے لجا دے</p>	<p>۳۳۷ دور کی سبے مرخان نے زہولی میری اسکے پاؤں آگے سے غوت ہوئی دونی میری</p>	<p>۳۳۸ تھوڑے دن گذرے تو احمد کو گھنٹے میں شکر تھا ان اہل خاک کو سب حضرت میں</p>
<p>۳۳۹ کہا تو ان زہ مسلمان نے کہ اگر لکھو تو تارک تک تو مجھے اب دلگیا کر گوئیے جاؤ تارک سے یہ نہیں منظر نظر زور تارکی ہوئی کو تاج بوجا کر</p>	<p>۳۴۰ نغمہ بوقت میں کہ میں نے کہا خواب میں حضور دروہ نظر آتا تھا خواب میں حضور دروہ نظر آتا تھا سہ اللہ نے وہ تقریر کیا جو عطا</p>	<p>۳۴۱ نغمہ کوئی کہتا تھا کہ نہ نہیں سبیل کوئی کہتا تھا کہ نہ نہیں سبیل کوئی کہتا تھا کہ نہ نہیں سبیل کوئی کہتا تھا کہ نہ نہیں سبیل</p>
<p>۳۴۲ گوں گوں کھایا ہوا رانیٹ لیکن یہ ہر اسے لجانے دن تک نہیں مکن یہ</p>	<p>۳۴۳ بوسے احمد علویہ لوجو نمان گیا تو نے اس شخص پیمبر پر یہ حسان گیا</p>	<p>۳۴۴ عالم شام کا وہ باس ملک کرے لکھے فرق عادت میں تہ تشہ کی شکر آئے</p>
<p>۳۴۵ نغمہ غمزدہ ہو جاؤ تیری ساری خواب میں کجا کر چو وہ چو چو زنت جسب غمزا بہا تھو تھو تھو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>۳۴۶ نغمہ بوقت میں کہ میں نے کہا عالم غراب میں جو بجا بجا راہگاران جانی نہیں موت اللہ علی دیا ایمان شکر ہے نغمے نغمے</p>	<p>۳۴۷ نغمہ بوجو کہ میں تہ بندھے مجھ سے پوچھیں کیا کی تہ تہ تہ تہ تشہ فرق ہوئی اس تشہ کہ وہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ تہ</p>
<p>۳۴۸ ہفت سیدہ کی سمت نذر نما ہوا آئی سی بات میں بیشک لوج گنہگاہ ہوا</p>	<p>۳۴۹ دیکھو لوج حق رعایت کیا لیا پایا ہی اہل فردوس بنے مجھے فرمایا ہی</p>	<p>۳۵۰ پسر فاطمہ مرافق تھا اور راہد تھا اسے شاہد تھے ہی اور فدا شاہد تھا</p>

<p>۵۷</p> <p>تو تین جا بھی ہوئی مکتوں شاہ ابرار ایک نو ساید نہ تھا کہ پہ زمین نامہوار دھوپ ادرائش نئے انوار میں تھے وہ لیل نہار اور خوار و نہ بچھو ناویا انکو زینت سار</p>	
کیا قیامت ہے مسلمان وہ کہلاتے تھے	آئی احمد پہ نہ زینت ترس کھاتے تھے
<p>۵۸</p> <p>مذہب کو جو جو کسی نے کیا تھا مسلمان مغزت کا ہوا ایش شخص کو ذرا سا نیکو رہا جسکے اسماءات کا آواز و بیان عہدِ ششم کا اسی یاد تھا کیا ایمان</p>	
یار دُش قوم کو سوچ تو دل آزار یوں کو	کھانا پانی نہ دیا خاطرہ کی پیاریوں کو
<p>۵۹</p> <p>مال اعدائی تو دعا کا جو عالم پر بیان سجا کر دیکھ کر کمان تکبو بھلا تا بکراں کہو خالق اکبر سے کہ خلاق مہمان جسم فرسوں حالت پہ چلے نہ ذراں</p>	
ترا تیرہ ہوں غلام مرثیہ ابرار ہوں میں	قابل جسم ہوں ہر مزہ گنہگار۔ سو خینق